تصوف کی مبادی اور مشہور کتاب کا سلیس اردو ترجمہ

فتوح الغیب

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ

ادارہ اسلامیات

۱۹۰- انار کلی ○ لاہور

فہرست

مقالہ نمبر ۴

خُدا کی لازوال نعمتیں

حضرت قُطبِ ربّانیؒ نے ارشاد فرمایا:۔
”جب تُو مخلوق سے مَر جائے گا تو تجھے کہا جائے گا کہ تجھ پر اللہ تعالےٰ کی رحمت ہو اور جب تُو اپنی خواہشات سے مر جائے گا اور رضائے الٰہی کے ساتھ زندہ و باقی ہوگا تو تیرے لیے کہا جائے گا کہ اللہ تعالےٰ تجھ پر رحمت کرے اور اپنی لازوال نعمتوں کا دروازہ تجھ پر کھول دے۔ پھر جب تُو مشیتِ الٰہی کے احترام میں اپنے ارادہ اور آرزُو سے مر جائے گا تو تیرے لیے کہا جائے گا کہ تجھ پر اللہ تعالیٰ رحم و کرم فرمائے اور تیری تقدیر میں اُس کی طرف سے خیر و برکت ہو۔

اُس وقت اللہ تعالےٰ تجھے حقیقی معنوں میں زندہ کرے گا اور تُو ایسی حیاتِ جاوداں پائے گا جس کے بعد موت نہیں اور ایسی دولت سے مالدار بنایا جائے گا، جس کے بعد محتاجی نہیں اور تجھ پر ایسی بخشش و عنایت کی جائے گی جس کے بعد تنگ حالی اور رکاوٹ نہیں اور تُو ایسی راحت و طمانیت سے محفوظ کیا جائے گا، جس کے بعد عُسرت و پریشانی نہیں اور ایسا

مسرور و شادمان کیا جائے گا۔ جس کے بعد رنج و غم نہیں اور ایسا علم دیا جائے گا جس کے بعد جہل نہیں اور ایسا امن دیا جائے گا جس کے بعد خوف نہیں اور ایسا نیک بخت بنایا جائے گا جس کے بعد تیرے لیے بدبختی نہیں اور ایسی عزّت بخشی جائے گی جس کے بعد ذلّت نہیں اور ایسا مقربِ بارگاہِ الہٰی کیا جائیگا کہ کہ پھر اُس سے دُور و مہجور نہ ہو گا اور تجھے ایسا عروج عطا کیا جائے گا جسکے بعد تنزّلی نہیں اور ایسا پاک و معصوم کیا جائے گا کہ پھر گناہوں میں آلودہ نہ ہو گا۔

یہ رُتبہ پانے پر تُو خُدا تعالےٰ کا محبوب اور ملجا و ماویٰ بن جائے گا اور تیری شان میں لوگوں کی مدح و ثنا بالکل سچ اور بجا ہو گی۔ تو ازالۂ امراضِ روحانی کے لیے بذاتِ خود اکسیرِ اعظم بن جائے گا۔ پھر لوگ تیری باطنی صفات اور تیرے بلند رُتبہ کو پہچان بھی نہیں سکیں گے اور تُو ایک ایسا بزرگ ہو گا، جس کا کوئی مثل نہ ہو گا۔ ایسا مردِ نادر و یکتا ہو گا جس کا کوئی ہم رُتبہ و ہم جنس نہ ہو گا۔

اُس وقت میں تُو طاق، فقید المثال، غیب الغیب اور سرّ الاسرار ہو جائے گا۔ اُس وقت تُو ہر رسولؐ، ہر نبی اور ہر صدیق کا روحانی وارث ہو گا۔ تجھ پر ولایت کی انتہا ہو گی اور تیرے پاس کسبِ فیض کے لیے ابدال آئیں گے۔ تجھ سے خلقِ خدا کی مشکلات حل ہوں گی۔ تیری دُعا سے بارانِ رحمت کا نزول ہو گا۔ تیری برکت سے کھیتیاں اُگائی اور سرسبز و شاداب کی جائیں گی اور تیری دُعاؤں سے ہر خاص و عام، اہلِ سرحدات،